سبقی منصوبہ بندی:1	مضمون: واقفیتِ عامہ	جماعت: دوم	تیسری سہ ماہی
وقت: 40منٹ	تاریخ: ________	ہفتہ: 7	اُستاد کا نام: ______

سبق کا نام: دوسروں کا احترام

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ان طریقوں کی نشاندہی کرسکیں جن سے ہم دوسروں کی عزت کرسکتے ہیں۔
- ایسے طریقوں کی نشاندہی کرسکیں جن سے وہ سب کی عزت کریں۔
- ایسے مواقع کی شناخت کرسکیں جب اپنی باری کا انتظار کرنا بہت ضروری ہو (بات چیت کرتے ہوئے، ٹکٹ خریدتے ہوئے، سکول کی کینٹن پر)

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ واقفیتِ عامہ کی کتاب، فلیش کارڈز

سبق کا تعارف: 5منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان "دوسروں کا احترام کرنا" نمایاں کر کے لکھیں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- قطار کن موقعوں پر بنانی چاہیے۔
- دوسروں کی عزت کس طرح کرسکتے ہیں؟

ان سے جواب لیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

طریقہ تدریس: 20منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- کتاب کے صفحہ نمبر 64 سے متن پڑھیں اور طلبہ سے بھی پڑھوائیں۔ پڑھنے کے دوران میں طلبہ کو مشکل پیش آئے تو ان کی رہنمائی کریں۔
- متن سے مثال دے کر طلبہ کو قطار بنانے کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ انھیں بتائیں کہ اگر قطار نہ بنائی جائے تو دھکم پیل ہوگی جس سے سب کی باری میں تاخیر ہوگی اور وقت کا ضیاع ہوگا۔
- طلبہ سے پوچھیں کہ آپ کن کن جگھوں پر قطار بناتے ہیں۔

- انھیں سکول اور کمرا جماعت میں قطار بنانے کی مثالیں دیں۔
- انھیں ہدایت دیں کہ ہمیں چاہیے کہ عوامی مقامات جیسا کہ پارک، بینک، ہسپتال وغیرہ پر بھی اپنی اپنی باری کا انتظار کریں اور جہاں قطار بنانے کی ضرورت پیش آئے وہاں قطار بھی بنائیں۔ کسی بھی جگہ دھکم پیل نہ کریں۔
- طلبہ سے پوچھیں کہ :
- کیا آپ عوامی مقامات پر اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں؟
- کیا آپ کمرہ جماعت میں قطار بنا کر داخل ہوتے ہیں؟
- کیا آپ چھٹی کے وقت قطار بنا کر اسکول سے باہر نکلتے ہیں؟ طلبہ کو بتائیں ان تصاویر میں بچے اپنی اپنی باری کا انتظار کر رہے ہیں۔ ایک جگہ آئس کریم لیتے ہوئے اور دوسری جگہ مکئی (پاپ کارن) لیتے ہوئے۔ سب بچے اطمینان کے ساتھ اپنی باری کا انتظار کر رہے ہیں کوئی دھکم پیل نہیں کر رہا۔
- انھیں متن میں دی گئی اسکول اور کمرۂ جماعت میں قطار بنانے کی مثال کی مدد سے ہدایت دیں کہ ہمیں چاہیے کہ عوامی مقامات جیسا کہ پارک، بینک، ہسپتال وغیرہ پر بھی اپنی اپنی باری کا انتظار کریں اور جہاں قطار بنانے کی ضرورت پیش آئے وہاں قطار بھی بنائیں کسی بھی جگہ دھکم پیل نہ کریں اس طرح سب کی باری بھی جلدی آجائے گی اور کسی کو جسمانی چوٹ بھی نہیں لگے گی۔

اعادہ: **3منٹ**

آج کے سبق کے اہم نکات کا خلاصہ پیش کریں۔

جائزہ: **5منٹ**

مشق جزو (ا) کا سوال (i) کا جواب طلبہ سے پوچھیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ مکمل کر کے لائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

میوزیکل چیئرز) کھیل سرگرمی کروانے کے لیے چھ سے سات کرسیاں دائرہ کی صورت میں لگائیں اور 11-10 بچوں کو دعوت دیں۔ بچوں کو اس کھیل کے آداب پہلے بتا دیں کہ کیسے سب سے کھیل کھیلیں گے۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

نام: ____________ | مضمون: واقفیتِ عامہ | سبق: دوسروں کا احترام

سوال 1: کیا بچے اپنی باری کا انتظار کر رہے ہیں؟ دی ہوئی تصویروں کو دیکھیں اور ''جی ہاں'' یا ''جی نہیں'' لکھیں۔

سوال 2: نیچے دی گئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور درست تصویر کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

تیسری سہ ماہی	جماعت: دوم	مضمون: واقفیتِ عامہ	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ 7	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

سبق کا نام: دوسروں کا احترام کرنا

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سمجھ سکیں کہ دوسروں کی ضروریات دل چسپیوں، خیالات اور جذبات کا احترام کرنا ضروری ہے۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ واقفیتِ عامہ کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان "دوسروں کا احترام کرنا" نمایاں کر کے لکھیں۔

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- آپ دوسروں کی مدد کیسے کرتے ہیں؟

طلبہ کو جواب دینے کا بھرپور موقع دیں اور حوصلہ افزائی کریں۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر 65 سے متن پڑھنے کو کہیں اور مشکل پیش آنے پر ان کی مدد کریں۔
- طلبہ کو دوسروں کی مدد کے حوالے سے کوئی واقعہ / کہانی سنائیں اور اس کی اہمیت سے آگاہ کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ دوسروں کی مدد کرنا بہت اچھی بات ہے انھیں بتائیں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ ہمیشہ غریبوں، یتیموں، مسکینوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے تھے۔
- طلبہ کو ایک واقعہ سنائیں:

ایک دن رسول پاک خاتم النبیین ﷺ ایک گلی سے گزر رہے تھے کہ ایک اندھی عورت ٹھوکر کھا کر گر پڑی۔ لوگ اسے گرتے دیکھ کر ہنسنے لگے لیکن آپ خاتم النبیین ﷺ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس عورت کو اٹھایا اور اس کے گھر پہنچا دیا۔ اس کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ روزانہ اس عورت کے گھر کھانا دینے جاتے تھے۔

(حوالہ: ہمارے رسول پاک خاتم النبیین ﷺ از طالب الہاشمی ص:175)

- طلبہ کو حدیث نبوی خاتم النبیین ﷺ بتائیں کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے وہ نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے۔ جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت روائی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے حاجت روائی فرماتا ہے اور جو شخص کسی مسلمان کی ستر پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ستر پوشی فرمائے گا۔ ارشاد نبوی خاتم النبیین ﷺ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک اپنے بندے کے کام میں (مدد کرتا) رہتا ہے جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کے کام میں مدد کرتا رہتا ہے۔ حضور خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا تمہارے خادم (محتاج) تمہارے بھائی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہارے ماتحت کر دیا ہے۔ پس جس کا بھائی اس کے ماتحت ہو جو کھانا خود کھائے اس میں سے اسے کھلائے اور جو کپڑا خود پہنے وہی سے پہنائے اور اس سے ایسی مشقت نہ لے جو اس کی طاقت سے بڑھ کر کوئی کام اس کے سپرد کرے تو خود بھی اس کی مدد کرے۔ (بخاری و مسلم)

اعادہ: **2منٹ**

آج کے سبق کے ''اہم نکات'' دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے پوچھیں کہ دوسروں کا احترام کرنا ضروری ہے۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

دوسروں کی عزت واحترام کرنا کیوں ضروری ہے؟ ساتھیوں کے سامنے چند جملوں میں بتائیں۔

سبقی منصوبہ بندی: 3	مضمون: واقفیتِ عامہ	جماعت: دوم	تیسری سہ ماہی
وقت: 40 منٹ	تاریخ: ________	ہفتہ: 7	اُستاد کا نام: _____

سبق کا نام: دوسروں کو معاف کرنا

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جان سکیں کہ ان کے قول و فعل سے دوسروں اور دوسروں کے قول و فعل سے انھیں تکلیف پہنچ سکتی ہے (جیسے جھوٹ بولنا، دوسروں کو دھکا دینا، تضحیک آویز الفاظ کا استعمال وغیرہ)۔
- سمجھ سکیں کہ سیکھنے کے عمل میں غلطیوں کا ہونا ممکن ہے، اس پر شرمندہ ہونا یا کسی کا مذاق اڑانا مناسب نہیں۔
- جان سکیں کہ دوسروں کا مذاق اُڑانا، ذہنی دباؤ اور تکلیف کا سبب بن سکتا ہے۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ واقفیتِ عامہ کی کتاب۔ فلیش کارڈز

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان ''دوسروں کا معاف کرنا'' نمایاں کر کے لکھیں۔

طلبہ کو بتائیں معافی مانگنا اچھا عمل ہے۔ معافی مانگنے سے کوئی شخص بڑا یا چھوٹا نہیں ہوتا۔ جو لوگ معافی مانگتے ہیں اُن کی عزت ہوتی ہے اور اُن کو ثواب بھی ملتا ہے۔

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- معافی مانگنا کیسا عمل ہے؟

طلبہ سے جواب لیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ اکثر ہمارا جھگڑا ہمارے دوست یا گھر کے کسی فرد (بہن، بھائی) سے ہو جاتا ہے اور غلطی بھی دوسرے شخص کی ہوتی ہے۔ لیکن آپ اُس کو معاف کرتے ہیں تو اس سے آپس کا جھگڑا بھی ختم ہو جاتا ہے۔ اور یہ بڑا دل اور شرافت کی نشانی ہے۔
- اکثر معاملات میں ہم غلط الفاظ استعمال کر دیتے ہیں اور جھوٹ بولتے ہیں جو کہ غلط ہے۔ ایسا کرنے سے لوگ بھی ہم سے ناراض ہوتے ہیں اور ہمارا اللہ بھی ہم سے ناراض ہو جاتا ہے۔

- طلبہ کو بتائیں ہمارے پیارے نبی خاتم النبیین ﷺ پر ایک عورت روز کوڑا پھینکتی تھی۔ایک دن اُس عورت نے کوڑا نہ پھینکا تو حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ کے معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ وہ عورت بہت بیمار ہے۔آپ خاتم النبیین ﷺ اُس عورت کے گھر گئے اُس کو معاف کیا اور یہاں تک کہ اُس کی تیمارداری بھی کی۔وہ عورت یہ دیکھ کر بہت متاثر ہوئی اور اسلام قبول کر لیا۔
- طلبہ کو اسی طرح کی مثالیں دیں اور عفو در گزر کے بارے میں بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں ہمیں کسی کا بھی کبھی مذاق نہیں اُڑانا چاہیے۔یہ بُرے طور طریقوں میں آتا ہے۔اِس طرح کرنے سے دوسرے شخص کو تکلیف ہو سکتی ہے۔
- انھیں بتائیں مذاق اڑانے سے لوگ ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔جس سے وہ اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور کبھی ترقی کی راہ میں آگے نہیں بڑھتے۔
- مذاق اڑانے سے لوگ مختلف نفسیاتی بیماری کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔جو کہ ہمارے معاشرے کے لیے بالکل بھی اچھی چیز نہیں ہے۔

اعادہ: **2منٹ**

سبق کا خلاصہ پیش کریں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے پوچھیں:

عفو در گزر کا کیا مطلب ہے؟

معافی مانگنا کیسا عمل ہے؟

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی دہرائی کروائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

اگر آپ سے آپ کا بہن بھائی ناراض ہو جائے تو آپ کیا کریں گے؟